



PRESS RELEASE

چین کے ایس ای ڈی اے اور ایس ٹی زیڈ اے ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون

اسلام آباد: سپیشل ٹیکنالوجی زونز اتھارٹی (STZA) اور شینگیا نگ اکنامک اینڈ ڈیولپمنٹ ایریا (SEDA)، چین کے مابین ٹیکنالوجی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کے فروغ کیلئے اتفاق۔ 1988 میں قائم کردہ شینگیا نگ اکنامک اینڈ ڈیولپمنٹ ایریا (SEDA) معروف بائیوٹیک اور آٹوموبائل کمپنیوں جیسا کہ بی ایم ڈبلیوگروپ، نیوسافٹ، پی فائزر، این سی آر اور آئی کے ای اے کا پیداواری مرکز ہے۔ ورچوئل تقریب سے خطاب کرتے ہوئے SEDA کی مینجمنٹ کمیٹی کے ڈائریکٹر Zhao Yongsheng نے SEDA کے کامیاب سفر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا کہ SEDA بی ایم ڈبلیو کا دنیا میں سب سے بڑا پیداواری مرکز ہے جبکہ دنیا بھر سے 500 سے زائد کمپنیاں یہاں کام کر رہی ہیں۔

انہوں نے چین اور پاکستان کے مابین گہرے تعلق کو سراہا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان کا ادارہ STZA کے ساتھ سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھرپور تعاون کرے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئر مین STZA جناب عامر ہاشمی نے کہا کہ تیزی سے ترقی کرتا پاکستان کا ٹیکنالوجی کا شعبہ چینی شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کو عالمی سطح پر مسابقتی مواقع فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی کا 64 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے جس کی وجہ سے ٹیکنالوجی کے شعبے میں بے پناہ صلاحیت ہے اور STZA میں چین کیلئے مخصوص کردہ ڈیسک کے باعث چین کے ٹیکنالوجی کے شعبے کے ساتھ تعاون کو مزید فروغ دیا جاسکتا ہے۔

جناب چیئر مین STZA نے چین میں پاکستان کے سفیر جناب معین الحق اور SEDA کی قیادت کا خصوصی شکریہ ادا کیا جن کی بدولت اس تقریب کا انعقاد ممکن ہوا اور اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ دونوں اداروں کے مشترکہ وژن پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ شینگیا نگ میونسپل کے نائب میئر Gao Wei نے کہا کہ پاکستان اور چین سٹریٹیجک شراکت دار ہیں جن کی مختلف شعبہ جات میں پُر امن تعاون کی طویل تاریخ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ SEDA اور STZA کے مابین تعاون کیلئے وہ ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔

چین میں پاکستان کے سفیر جناب معین الحق نے دونوں ممالک کے مابین گہرے سفارتی تعلقات پر روشنی ڈالی اور پاکستان میں نالج اکانومی کے فروغ کیلئے کاوشیں کرنے پر چیئر مین STZA اور انکی ٹیم کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ STZA اور چین کے ٹیکنالوجی ایکوسٹم کے مابین تعاون کیلئے پاکستانی سفارتخانہ ہر ممکن مدد فراہم کرے گا انہوں نے دونوں اداروں کے مابین شراکت داری کے معاہدے کو سراہا۔